www.KitaboSunnat.com

امور سے انسان نورِ ایمان سے عاری ہو جاتا ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ اَلْمُؤْمِنُوْنَ وَقَّافُوْنَ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ (مومن مشتبہ امور سے اجتناب کرتے ہیں)

(اتباع الحسنۃ فی جملۃ ایام السنۃ)

نادان ہیں جو شادابیِ گل سے آنکھ لگائے بیٹھے ہیں

عبدالرحمٰن عاجزؔ، رحمانیہ دارالکتب لائل پور

بچپن کا زمانہ، عہدِ جوانی یونہی لٹائے بیٹھے ہیں
ہم اپنے گھر کو اپنے ہاتھوں آگ لگائے بیٹھے ہیں

جو کام کے دن تھے بیت گئے وہ مدہوشی کے عالم میں
اس اک اک لمحہ پر اب سو سو اشک بہائے بیٹھے ہیں

کس طور سے پہنچے گا منزل پر اے طائر بدقسمت تو
صیاد ہزاروں رستہ بھر میں دام بچھائے بیٹھے ہیں

اے جانے والے دیکھ نہ تو رنگینیٔ محفل کی جانب
ہم لمحہ بھر کی عشرت سے سو درد اٹھائے بیٹھے ہیں

اس فصلِ بہاراں کے پردے میں دورِ خزاں ہے پوشیدہ
نادان ہیں جو شادابیٔ گل سے آنکھ لگائے بیٹھے ہیں

یہ غنچے اپنی نکہت میں پوشیدہ شرارے رکھتے ہیں
اس گلشن کے لاکھوں بلبل گھر اپنے جلائے بیٹھے ہیں۔

ہوشیار! کہ تیری راہِ سفر معمور ہے ساری کانٹوں سے
اس راہ میں کتنے اہلِ خرد دامن الجھائے بیٹھے ہیں

آتے رہے ہیں پیشِ نظر دن رات جنازوں کے منظر
حیرت ہے یہ پھر کیوں اپنی اجل ہم دل سے بھلائے بیٹھے ہیں؟

اس دارِ فنا سے چلے گئے کتنے یار و غمخوار اپنے
ہم کتنے جگر گوشے اپنے قبروں میں دبائے بیٹھے ہیں

ہر صبح سفر ہر شام سفر عاجزؔ آخر انجام سفر
کچھ چلے گئے کچھ جائیں گے دنیا میں جو آئے بیٹھے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ